روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

بدھ 29 مئی 2002ء، 16 ربیع الاول 1423 ہجری- 29 ہجرت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 118

میں گواہ ہوں گا

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے احد کے دو دو شہداء کو ایک ایک کپڑے میں دفن کروایا- اور پوچھتے تھے کہ کس کو زیادہ قرآن یاد تھا جب معلوم ہو جاتا تو فرماتے اس کو لحد میں پہلے اتارو اور فرمایا میں قیامت کے دن ان کیلئے گواہ ہوں گا- اور آپ نے ان شہداء کو بغیر غسل کے انہی کے خونوں سمیت دفن کرنے کا حکم دیا اور ان کی نماز جنازہ بھی نہیں پڑھائی-

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب الصلوۃ علی الشهید حدیث نمبر 1257)

اللہ تعالیٰ کی صفات الشہید اور الشاھد کا پر معارف تذکرہ

اللہ تعالیٰ مشاہدہ کرنے والا اور حق کی گواہی دینے والا ہے

آنحضرت ﷺ نے کہا اے اللہ اپنی وحدانیت کے لئے مجھے بھی گواہوں میں لکھ لے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 24 مئی 2002ء

(خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 مئی 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفات الشہید اور الشاھد کی لغوی تشریح کے بعد اس کے مختلف پہلوؤں اور مختلف آیات قرآنیہ میں موجود ان صفات کے تذکرے کا بیان احادیث نبویہ ارشادات حضرت مسیح موعود اور تحریرات حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی روشنی میں کیا- حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا-

حضور انور نے الشہید اور الشاھد کی لغوی تشریح بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ الشاھد اس ہستی کو کہتے ہیں [illegible] مشاہدہ کرنے والا ہو- شہید مشاہدہ کرنے والے اور گواہی دینے والے کو کہتے ہیں اللہ تعالیٰ حق کی گواہی دیتا ہے اور باطل کے خلاف گواہی دیتا ہے- شہید اس شخص کو بھی کہتے ہیں جس پر نزع کی حالت طاری ہو- وہ فرشتوں کو حاضر اور موجود پاتا ہے اور جنت میں جو نعماء اس کیلئے تیار کی گئی ہیں ان کا گواہ ہوتا ہے- نگرانی کرنے والا نیز اطلاع دینے والا اور علم رکھنے والا کے معنی بھی اس میں شامل ہیں-

حضور انور نے لغوی تشریح بیان کرنے کے بعد متعدد آیات قرآنیہ کی تلاوت و ترجمہ پیش کیا جہاں اللہ تعالیٰ کی ان صفات کا تذکرہ ہے- بعض آیات کی تشریح بھی بیان فرمائی- حضور انور نے سب سے پہلے سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 19 پیش کی جس کا ترجمہ ہے: اللہ انصاف پر قائم رہتے ہوئے شہادت دیتا ہے کہ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں اور فرشتے بھی اور اہل علم بھی یہی شہادت دیتے ہیں- کوئی معبود نہیں مگر وہی کامل غلبہ والا اور حکمت والا ہے-

فرمایا کہ یہاں فرشتوں کی شہادت سے مراد ان کے مفوضہ کاموں کے ذریعہ شہادت ہے- حضرت زبیر بن العوامؓ روایت بیان کرتے ہیں کہ میدان عرفہ میں آنحضرتؐ نے یہ آیت (آل عمران 19) پڑھی اور پھر فرمایا کہ اے میرے رب میں بھی گواہوں میں سے ہوں- حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول کریمؐ نے بنی اسرائیل کے ایک شخص کا ذکر کیا جس نے اپنی ضرورت کیلئے ایک شخص سے ہزار روپیہ قرض مانگا تو قرض دینے والے نے کہا کہ تم کوئی گواہ اور کفیل لاؤ- اس نے کہا کہ اللہ ہی میرا گواہ اور کفیل ہے تب اس نے قرض دے دیا- جب قرض کی واپسی کا وقت آیا تو مقروض کو سواری کیلئے کشتی نہ ملی تو اس نے ایک لکڑی میں رقم اور خط ڈال کر روانہ کر دی- قرض دینے والا منتظر تھا اس نے وہ لکڑی دیکھی تو اپنی رقم کو پا لیا- قرض دینے والا بھی پہنچ گیا- تب اس نے بتایا کہ میں نے بروقت قرض لوٹانا تھا سواری نہ ملی تو ایسا کیا اور بعد میں سواری ملنے پر پہنچ گیا ہوں-

حضور انور نے سورۃ المائدہ کی آیت 118 پیش کی جس کا ترجمہ ہے (حضرت عیسیٰ کہیں گے کہ) میں نے ان سے صرف وہی بات کہی تھی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا یعنی یہ کہ اللہ کی عبادت کرو جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے اور جب تک میں ان میں موجود رہا میں ان کا نگران رہا- مگر جب تو نے میری روح قبض کر لی تو تو ہی ان پر نگران تھا (میں نہ تھا) اور تو ہر چیز پر نگران ہے-

اس آیت کی تشریح میں حضور انور نے حضرت ابن عباسؓ کی ایک روایت بیان کی- ان کی روایت ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ قیامت کے دن میرے بعض ساتھی جہنم کی طرف لے جائے جائیں گے تو میں کہوں گا اے اللہ یہ تو میرے ساتھی ہیں- اس پر اللہ کہے گا تجھے نہیں معلوم کہ انہوں نے تیرے بعد کیا کیا ایجاد کر لیا تھا- تب میں وہی بات کہوں گا جو اللہ کے نیک بندے عیسیٰ نے کہی تھی کہ جب تو نے مجھے وفات دے دی تو پھر تو ہی ان پر نگران تھا-

ٹارگٹ پورا کرنے والوں کے لئے دعا

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے تحریک جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا:-

''دو سال قبل میں نے جماعت کو توجہ دلائی تھی کہ تحریک جدید کے کام کی طرف پہلے سے زیادہ متوجہ ہوں اور زیادہ قربانیاں کریں زیادہ ایثار دکھائیں اپنی نئی نسل کو زیادہ بیدار کریں اور انہیں قربانیوں کے لئے تیار کریں...... اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتیں ٹارگٹ پورا کرتی ہیں- بلکہ بعض تو ٹارگٹ سے بڑھ کر ادا کرتی ہیں- اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے حسنات دارین سے نوازے'' (الفضل 30 اکتوبر 1970ء)

(وکیل المال اول- تحریک جدید)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گزارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دے کر اپنی رقوم ''امانت کفالت یکصد یتامیٰ'' صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں- ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے سے 1500 روپے ماہوار ہے- اس وقت بفضل تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں-

(سیکرٹری کمیٹی یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ)

خطبہ جمعہ

لوگوں میں سے قرآن والے اللہ کے عزیز اور اس کے بندے ہیں

مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے جن سے خدا تعالیٰ نے روکا ہے

مختلف آیات قرآنیہ، احادیث نبویہ اور حضرت اقدس مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت عزیز کا تذکرہ اور قرآنی آیات میں مذکور اہم مضامین کی ضروری تشریحات

خطبہ جمعہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ فرمودہ 15 مارچ 2002ء بمطابق 15 امان 1381 ھجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا کہ صفت عزیز پر جو خطبات کا سلسلہ جاری ہے وہ آج بھی اسی طرح جاری رہے گا۔(-) (سورۃ ابراھیم :5)

اور ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر سمجھا سکے۔ پس اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ ٹھہراتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام انبیاء اور اہل سماء پر فضیلت بخشی ہے۔ اس پر لوگوں نے ابن عباسؓ سے پوچھا کہ اہل سماء پر اللہ تعالیٰ نے آپؐ کو کس طرح فضیلت بخشی ہے؟ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اہل سماء کے بارے میں فرمایا ہے:

(-) یعنی ان میں سے جو کہے کہ میں اس (یعنی اللہ) کے سوا معبود ہوں تو اسے ہم جہنم کی جزا دیں گے۔ اسی طرح ہم ظالموں کو جزا دیا کرتے ہیں۔

جبکہ اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (مخاطب کرکے) فرمایا:

(-) یعنی یقیناً ہم نے تجھے کھلی کھلی فتح عطا کی ہے تاکہ اللہ تجھے تیری ہر سابقہ اور ہر آئندہ ہونے والی لغزش بخش دے۔

اس پر لوگوں نے ابن عباسؓ سے پوچھا کہ انبیاء پر آپؐ کی فضیلت کس طرح ہے؟

ابن عباسؓ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ (دیگر انبیاء کے بارے میں) فرماتا ہے:

(-) یعنی ہم نے کوئی پیغمبر نہیں بھیجا مگر اس کی قوم کی زبان میں تاکہ وہ انہیں خوب کھول کر سمجھا سکے۔

جبکہ اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو (مخاطب کرکے) فرماتا ہے (-) یعنی ہم نے تجھے نہیں بھیجا مگر تمام لوگوں کے لئے۔ چنانچہ خدا تعالیٰ نے آپؐ کو سب جن وانس کی طرف رسول بنا کر بھیجا ہے۔ (سنن الدارمی - المقدمۃ)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول بیان فرماتے ہیں:-

"لیبین لھم: معلوم ہوا کہ رسول کے نوّاب کو بہت سی زبانیں سیکھنی چاہئیں تاکہ سب کو کھول کر دین حق سکھا سکیں"۔

(ضمیمہ اخبار بدر قادیان - 13 جنوری 1910ء)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"بعض لوگ جہالت سے اعتراض کرتے ہیں کہ قرآن شریف میں ہے کہ ہر ایک قوم کی زبان میں الہام ہونا چاہئے جیسے (-) تم کو عربی میں ہی کیوں ہوتے ہیں؟

تو ایک تو اس کا جواب یہ ہے کہ خدا سے پوچھو کہ کیوں ہوتے ہیں اور اس کا اصل سر یہ ہے کہ صرف تعلق جتلانے کی غرض سے عربی میں الہامات ہوتے ہیں کیونکہ ہم تابع ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کہ عربی تھے۔ ہمارا کاروبار سب ظلی ہے اور خدا کے لئے ہے۔ پھر اگر اسی زبان میں الہام نہ ہو تو تعلق نہیں رہتا۔ اس لئے خدا تعالیٰ عظمت دینے کے لئے عربی میں الہام کرتا ہے اور اپنے دین کو محفوظ رکھنا چاہتا ہے۔ جس بات کو ہم ذوق کہتے ہیں اسی پر وہ لوگ اعتراض کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ اصل متبوع کی زبان کو نہیں چھوڑتا اور جس حال میں یہ سب کچھ اسی (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) کی خاطر ہے اور اسی کی تائید ہے تو پھر اس سے قطع تعلق کس طرح ہو اور بعض وقت انگریزی، اردو فارسی میں بھی الہام ہوتے ہیں تاکہ خدا تعالیٰ جتلا دیوے کہ وہ ہر ایک زبان سے واقف ہے۔ اسی طرح ایک دفعہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض ہوا تھا کہ کسی اور زبان میں الہام کیوں نہیں ہوتا تو آپؐ کو اللہ تعالیٰ نے فارسی میں الہام کیا:-

"ایں مشت خاک را گر نہ بخشم چہ کنم"

(یہ خاک کی مٹھی ہے اگر میں اس کو بخشوں نہ تو پھر کیا کروں۔)

آخر کار خدا تعالیٰ کی رحمت کاروبار کرے گی۔"

(البدر - جلد اول - نمبر 10 بتاریخ 2 جنوری 1903ء صفحہ 78)

آگے آیت ہے سورۃ النحل کی اکسٹھویں (-)

ان لوگوں کے لئے جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے بہت بری مثال ہے اور سب سے عالی مثال اللہ ہی کے لئے ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

پھر سورۃ الشعراء: 218 تا 221 (-)

اور کامل غلبہ والے (اور) بار بار رحم کرنے والے (اللہ) پر توکل کر۔ جو تجھے دیکھ رہا ہوتا ہے جب تو کھڑا ہوتا ہے۔ اور سجدہ کرنے والوں میں تیری بے قراری کو بھی۔ یقیناً وہی ہے جو بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:-

"خدا پر توکل کر جو غالب اور رحم کرنے والا ہے۔ وہی خدا جو تجھے دیکھتا ہے جب تو دعا اور دعوت کے لئے کھڑا ہوتا ہے۔ وہی خدا جو تجھے اس وقت دیکھتا تھا کہ جب تو تخم کے طور پر راست بازوں کی پشتوں میں چلا آتا تھا۔ یہاں تک کہ اپنی بزرگ والدہ آمنہ معصومہ کے پیٹ میں پڑا۔" (تریاق القلوب - صفحہ 67)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

اس کے بعد سورۃ النمل کی آیت 9، 10 (-)

پس جب وہ اس کے پاس آیا تو ندا دی گئی کہ برکت دیا گیا ہے جو اس آگ میں ہے اور وہ بھی جو اس کے اردگرد ہے- اور پاک ہے اللہ تمام جہانوں کا رب- اے موسیٰ! یقیناً (یہ کلام کرنے والا) میں ہی اللہ ہوں کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''برکت دیا گیا ہے وہ شخص جو آگ کی طلب و جستجو میں ہے''- آگ کی طلب اور جستجو کا جو معنی ہے حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا یہ بہت عمدہ اور گہرے معنی رکھتا ہے- 'آگ میں ہے' نہیں- 'آگ کی طلب' میں ہے-

''جب وہاں پہنچے' آواز دی گئی کہ جو شخص آگ کی طلب میں آیا ہے' اس کو برکت دی گئی اور جو اس کے اردگرد موجود ہیں- اور پاک ہے اللہ تعالیٰ پالنے والا جہانوں کا- یعنی حضرت موسیٰؑ ظاہری طور پر خیر خواہ بنا- اللہ تعالیٰ نے اس کو روحانی طور پر خیر خواہ بنا دیا- وہ تھوڑوں کا بنا- ہم نے بہتوں کا بنا دیا- وہ ظاہری روشنی کے لئے گیا- ہم نے اندر کی روشنی بھی عطا کر دی- ظاہری منزل مقصود کے طلب کرنے کے لئے گیا' ہم نے باطنی منزل مقصود بھی دکھا دیا- سبحان اللہ- یعنی پاک ہے- مہتدی کو مہمل نہیں چھوڑتا- اب ہر بشارتیں دیتا ہے...........اے موسیٰ بات یہی ہے کہ میں ہی اللہ غالب حکمت والا ہوں- لاٹھی رکھ دے- یعنی تجھے عزت اور غلبہ دوں گا- یہ بشریٰ ہے-'' (بدر- 20/ جولائی اور 26/ جولائی 1905ء)

پھر فرماتا ہے (-) (سورۃ النمل: 77تا79)

یقیناً یہ قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر وہ باتیں بیان کرتا ہے جن میں وہ اختلاف رکھتے ہیں- اور یقیناً یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے- ضرور تیرا رب ان کے درمیان اپنی حکمت کے ساتھ فیصلہ کر دے گا اور وہ کامل غلبہ والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے-

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے اللہ کے بھی عزیز ہوتے ہیں- عرض کیا گیا کہ ان میں سے اللہ کے عزیز کون ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: قرآن والے اللہ کے عزیز اور اس کے خاص (بندے) ہیں-

(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند المکثرین)

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''قرآن شریف ایسے کمالات عالیہ رکھتا ہے جو اس کی تیز شعاعوں اور شوخ کرنوں کے آگے تمام صحف سابقہ کی چمک کالعدم ہو رہی ہے کوئی ذہن ایسی صداقت نکال نہیں سکتا جو پہلے ہی سے اس نے پیش نہ کی ہو- کوئی تقریر ایسا قوی اثر کسی دل پر ڈال نہیں سکتی جیسے قوی اور پر برکت اثر لاکھوں دلوں پر وہ ڈالتا آیا ہے- وہ بلاشبہ صفات کمالیہ حق تعالیٰ کا ایک نہایت مصفا آئینہ ہے- جس میں سے وہ سب کچھ ملتا ہے جو ایک سالک کو مدارج عالیہ معرفت تک پہنچنے کے لئے درکار ہے-

(سرمہ چشم آریہ' روحانی خزائن جلد 2- حاشیہ صفحہ 23-24)

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر محبت اور صدق کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے- یہ سب نتیجہ اس زبردست طاقت اور خاصیت کا ہوتا ہے جو خدا کے کلام قرآن شریف میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں وہ زبردست طاقت اور خاصیت کسی اور کتاب میں نہیں جو کسی قوم کے نزدیک کتاب الہامی سمجھی جاتی ہے''-

(چشمہ معرفت- روحانی خزائن جلد 23صفحہ 427)

حضرت اقدس مسیح موعود مزید بیان فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے (ھدی للمتقین) قرآن بھی انہی لوگوں کی ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں- ابتداء میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں''- (الحکم 31/ اگست 1901ء)

تقریر جلسہ سالانہ 1906ء میں فرمایا:

''جو شخص قرآن شریف کو چھوڑتا ہے سب کچھ چھوڑتا ہے- قرآن شریف میں سب باتیں موجود ہیں- اول آخر کے لوگوں کا اس میں ذکر موجود ہے- وہ معارف سے بھرا ہوا ہے اور عین اعتدال کا مذہب ہے- فطرت انسانی کی ہر ایک شاخ اور اس کے ہر ایک پہلو کا علاج اس میں درج ہے''- (تقریر جلسہ سالانہ 1906ء)

(-) (سورۃ العنکبوت :27)

پس لوط اس (یعنی ابراہیم) پر ایمان لے آیا- اور اس نے کہا کہ یقیناً میں اپنے رب کی طرف ہجرت کر کے جانے والا ہوں- یقیناً وہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے-

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی: یارسول اللہ مہاجر کون ہوتا ہے؟ آپؐ نے فرمایا: مہاجر وہ ہے جو ان چیزوں کو چھوڑ دے جن سے خدا تعالیٰ نے روکا ہے-

(مسند احمد بن حنبل مسند المکثرین من الصحابہ)

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن ابوفاکہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان' ابن آدم کے لئے اس کے بہت سے راستوں پر بیٹھا- وہ اس کے لئے اسلام کے راستے پر بیٹھا اور کہا (کیا) تو اسلام قبول کرے گا- (کیا) تو اپنا اور اپنے آباء واجداد کا دین چھوڑے گا- لیکن ابن آدم نے اس کی نافرمانی کی اور مسلمان ہو گیا- پھر شیطان اس کے لئے ہجرت کے راستے پر بیٹھا اور کہنے لگا (کیا) تو ہجرت کرے گا (کیا) تو اپنی زمین اور اپنا آسمان چھوڑ دے گا جبکہ مہاجر کی مثال تو اس گھوڑے کی سی ہے جو ایک لمبی رسی سے بندھا ہوا ہو- مگر ابن آدم نے اس کی بات نہ مانی اور ہجرت کی- پھر شیطان ابن آدم کے لئے جہاد کے راستے پر بیٹھا اور کہا: (کیا) تو جہاد کرے گا؟ جہاد تو نفس اور مال کو ہلاک کرنے کا نام ہے- اگر تو جنگ لڑے گا تو مارا جائے گا اور تیری بیوی کسی اور سے بیاہی جائے گی اور تیرا مال تقسیم کر دیا جائے گا- پھر بھی ابن آدم نے اس کی بات نہ مانی اور جہاد کیا-

اس پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے یہ سب کچھ کیا اس کے بارہ میں خدا نے اپنے اوپر فرض کر چھوڑا ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا- اور جو اس راہ میں مارا گیا اس کے بارہ میں بھی خدا نے فرض کر چھوڑا ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا- اور اگر وہ ڈوب کر ہلاک ہو گیا تب بھی خدا تعالیٰ نے اپنے اوپر فرض کر چھوڑا ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا- اور اگر اس کی سواری کا جانور اس کو روند کر مار ڈالے تب بھی خدا تعالیٰ نے فرض کر چھوڑا ہے کہ وہ اسے جنت میں داخل کرے گا-

(سنن النسائی - کتاب الجہاد)

آج کل تو ایسے مواقع کم ہوتے ہیں کہ سواری کا جانور روند دے- لیکن ایسے واقعات کئی دفعہ سنے ہوئے ہیں اور دیکھنے میں آئے ہیں کہ ٹریکٹر سے گر کر آدمی ٹریکٹر کے پہیوں کے نیچے ہی کچلا گیا- تو اس کو بھی بشارت ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کہ وہ خدا کی راہ میں ایک قسم کا شہید ہے-

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:-

''اللہ تعالیٰ کے لئے مومن کو بہت کچھ چھوڑنا پڑتا ہے- بعض اوقات عقائد و رسومات کو' بعض اوقات مکان کو' خوراک کو' بعض اوقات احباب کو' اقرباء کو' بعض اوقات وطن کو''- یہ ساری چیزیں وہ ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے حضرت مسیح موعود کے ارشاد پر چھوڑی تھیں- ''غرض

تمام ایسی چیزیں جو ظلمات سے نور کی طرف جانے یا آئندہ ترقیات میں مانع ہوں‘‘۔ ان سب کو چھوڑنا پڑتا ہے۔ (ضمیمہ اخبار بدر قادیان 18/ اگست 1910ء)

آگے سورۃ العنکبوت کی 43ویں آیت ہے (۔) یقیناً اللہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جسے وہ اس کے سوا پکارتے ہیں۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

مصعب بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ایک اعرابی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ مجھے کوئی ایسی دعا بتائیں جسے میں بار بار پڑھتا رہوں۔ آپؐ نے فرمایا کہ یہ کلمات پڑھا کرو:

لاالہ الا اللہ (۔)

(۔) یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ تعریف اور بہت زیادہ تعریف اسی کی ہے۔ اللہ پاک ہے جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ کوئی حیلہ اور کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کے فضل سے جو غالب اور حکمت والا ہے۔

اس نے کہا کہ یہ تو سب اللہ تعالیٰ کے لئے ہے‘ میرے لئے کیا ہوا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دعا پڑھا کرو:

(۔) یعنی اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے رزق عطا فرما۔ (مسلم کتاب الذکر والدعاء)

سورۃ الروم کی 28ویں آیت ہے (۔)

اور وہی ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا ہے پھر اسے دہراتا ہے اور یہ اس پر بہت آسان ہے اور آسمانوں اور زمین میں اس کی مثال سب سے اعلیٰ ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

سورۃ لقمان کی دو آیات ہیں 9 تا 10 (۔)

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے ان کے لئے نعمت والی جنتیں ہیں۔ وہ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ (یہ) اللہ کا سچا وعدہ ہے اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب خدا تعالیٰ نے جنت اور دوزخ کو پیدا کیا تو جبریلؑ کو (پہلے) جنت کی طرف بھیجا اور فرمایا: اس (جنت) کو دیکھو اور اسے بھی جو میں نے اس میں اس کے باسیوں کے واسطے تیار کیا ہے۔ چنانچہ جبریلؑ آئے اور انہوں نے جنت کو اور اس کو جو اس کے رہنے والوں کے لئے خدا نے تیار کر چھوڑا ہے‘ دیکھا۔ پھر خدا کی طرف واپس گئے اور عرض کی: اے خدا تیری عزت کی قسم! یہ جنت تو ایسی ہے کہ جو بھی اس کے بارے میں سنے گا‘ وہ اس میں داخل ہو جائے گا۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے جنت کے بارے میں حکم دیا چنانچہ اس کے گرد مصائب اور تکالیف کی باڑ لگادی گئی‘‘۔ یعنی جنت بہت سے مصائب میں سے گزرنے کے بعد حاصل ہوتی ہے۔’’ پھر اللہ تعالیٰ نے جبریلؑ کو فرمایا کہ اب جاؤ اور دیکھو کہ میں نے اہل جنت کے لئے کیا تیار کر چھوڑا ہے۔ جب جبریل گئے تو دیکھا کہ جنت مصائب وشدائد سے گھری ہوئی ہے۔ چنانچہ جبریلؑ واپس خدا تعالیٰ کے پاس حاضر ہوئے اور عرض کی: اے اللہ! تیری عزت کی قسم اب تو مجھے خدشہ ہے کہ اس میں کوئی بھی داخل نہ ہو سکے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اب دوزخ کی طرف جاؤ اور اسے اور اس میں رہنے والوں کے لئے جو کچھ میں نے تیار کر چھوڑا ہے‘ اسے دیکھو۔ جبریلؑ گئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ دوزخ کے بعض حصے بعض حصوں پر چڑھے ہوئے ہیں۔ آپؑ لوٹ کر آئے اور خدا تعالیٰ کے حضور عرض کی: اے خدا! تیری عزت کی قسم اس میں داخل ہونا تو درکنار‘ کوئی اس کے بارے میں سننا بھی گوارا نہیں کرے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے دوزخ کو حکم دیا تو اس کے گرد شہوات کا گھیرا ڈال دیا گیا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے جبریلؑ کو فرمایا: اب جاؤ چنانچہ جبریلؑ گئے اور پھر واپس آکر عرض کی: اے خدا! تیری عزت کی قسم اب مجھے خدشہ ہے کہ اس میں کوئی بھی داخل ہونے سے بچ نہ سکے گا‘‘۔

(ترمذی۔ کتاب صفۃ الجنۃ)

یہ سب تمثیلات ہیں حقیقت یہ ہے کہ دنیا میں زمین و آسمان پر جنت و دوزخ دونوں پھیلے پڑے ہیں اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کی کیا کیفیت ہے۔

(۔) (سورۃ لقمان: 28) اور زمین میں جتنے درخت ہیں اگر سب قلمیں بن جائیں اور سمندر (روشنائی ہو جائے اور) اس کے علاوہ سات سمندر بھی اس کی مدد کریں تب بھی اللہ تعالیٰ کے کلمات ختم نہیں ہوں گے۔ یقیناً اللہ کامل غلبہ والا (اور) صاحب حکمت ہے۔

(۔) (سورۃ سبا: 28) تو کہہ دے کہ مجھے وہ دکھاؤ تو سہی جنہیں تم نے شرکاء کے طور پر اس کے ساتھ ملا دیا ہے۔ ہرگز ایسا نہیں بلکہ وہی اللہ ہے جو کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **سب سے بڑے گناہ یہ ہیں: خدا کا شریک ٹھہرانا‘ کسی جان کا ناحق قتل کرنا‘ اور والدین کی نافرمانی کرنا اور جھوٹ بولنا۔ راوی کہتے ہیں: یا آپؐ نے فرمایا: جھوٹی گواہی دینا۔** (بخاری۔ کتاب الدیات)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

’’مشرک لوگوں نے جیسا چاہئے تھا خدا کو شناخت نہیں کیا۔ وہ ایسے سمجھتے ہیں کہ گویا خدا کا کارخانہ بغیر دوسرے شرکاء کے چل نہیں سکتا حالانکہ خدا اپنی ذات میں صاحب قوت تامہ اور غلبہ کاملہ ہے‘‘۔

(براہین احمدیہ ہر چہار حصص‘ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 469 حاشیہ در حاشیہ نمبر 3)

(اس موقع پر حضور نے فرمایا کہ میں ذرا تیز پڑھتا ہوں۔ اپنی طرف سے تو کوشش کرتا ہوں کہ آہستہ ہو جاؤں۔ خدا کرے ترجمہ کرنے والوں کو سمجھ آجائے۔)

(۔) (سورۃ فاطر: 3)

اللہ انسانوں کے لئے جو رحمت جاری کردے اسے کوئی روکنے والا نہیں اور جو چیز وہ روک دے اسے اس کے (روکنے) کے بعد کوئی جاری کرنے والا نہیں۔ اور وہ کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

حضرت جندبؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی آیا‘ اس نے اپنی سواری کو بٹھایا پھر اس کا گھٹنا باندھا۔ پھر اس نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے نماز پڑھی۔ پھر جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہوئے تو اعرابی اپنی سواری کے پاس آیا اور اس کا گھٹنا کھولا۔ پھر اس پر سوار ہوا اور کہا: اے اللہ! مجھ پر اور محمد پر رحم فرما اور اپنی رحمت میں ہمارے دونوں کے علاوہ کسی اور کو شریک نہ کر۔

اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے خیال میں یہ اعرابی زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟ کیا تم نے سنا نہیں کہ اس نے کیا کہا ہے؟۔ صحابہ نے عرض کیا: کیوں نہیں‘ ہم نے سنا ہے۔

آپؐ نے (اعرابی سے) فرمایا: تو نے خدا کی رحمت کو تنگ کر دیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رحمت تو بہت وسیع ہے۔ اللہ تعالیٰ نے رحمت کے سو (100) اجزاء پیدا کئے ہیں اور ان میں سے صرف ایک حصہ ہی نازل فرمایا جس کی وجہ سے تمام مخلوقات جن وانس اور حیوانات آپس میں رحمت کا سلوک کرتے ہیں جبکہ اللہ کے پاس ننانوے حصے ہیں۔ (پھر آپؐ نے فرمایا) تمہارے خیال میں یہ زیادہ گمراہ ہے یا اس کا اونٹ؟۔ (مسند احمد بن حنبل۔ مسند الکوفیین)

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صلح حدیبیہ والے سال ہم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نکلے تو ایک رات بارش برسی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح کی نماز پڑھائی پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ تمہارے رب نے کیا فرمایا ہے؟۔ ہم نے عرض کیا: اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ آج صبح میرے بندوں میں سے کچھ تو مجھ پر ایمان لانے والے ہو گئے اور کچھ کافر۔ پس جس نے یہ کہا کہ ہم پر خدا کی رحمت اور عطا اور فضل کی بارش برسی ہے‘ وہ مجھ پر ایمان لایا اور اس نے ستاروں کا انکار کیا۔ اور جس نے یہ کہا کہ فلاں ستارے کی بدولت ہم پر بارش برسی ہے تو وہ ستاروں پر ایمان لایا اور اس نے میرا انکار کیا۔

(بخاری۔ کتاب المغازی)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **تم میں سے کسی کو بھی اس کا عمل جنت میں داخل نہیں کرے گا۔ صحابہؓ**

نے عرض کیا: یارسول اللہ! کیا آپ کو بھی نہیں؟ - آپؐ نے فرمایا: مجھے بھی نہیں، سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت مجھے ڈھانپ لے۔ (مسلم - كتاب صفة الجنة)

صفت عزیز کے متعلق بعض الہامات:

(-) مکتوب مورخہ 15/ فروری 1884ء بنام میر عباس علی صاحب - مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 74 و تذکرہ صفحہ 122 مطبوعہ 1969ء)

ترجمہ از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم-اے:

''میں تجھے عزت اور غلبہ دوں گا - جو کچھ میں دوں گا اسے کوئی بند نہیں کرسکتا -

ازالہ اوہام میں ایک لمبا الہام ہے (-) (ازالہ اوہام' روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 139-140 حاشیہ)

کہہ اگر یہ معاملہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ ہوتا بلکہ غیر اللہ کی بناوٹ ہوتا تو تم اس میں بہت اختلاف پاتے - کہہ کہ اگر اللہ تعالیٰ تمہارے خیالات باطلہ کی پیروی کرتا تو آسمان و زمین اور ان کے اندر رہنے والی مخلوق میں فساد برپا ہو جاتا اور حکمت الٰہی باطل ہو جاتی - اور اللہ تعالیٰ غالب اور حکیم ہے - کہہ کہ اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لکھنے کے لئے روشنائی بن جاتے تو میرے رب کی باتوں کے ختم ہونے سے پہلے سمندر ختم ہو جاتے اگرچہ ہم اتنے ہی اور سمندر ان میں شامل کر کے انہیں بڑھاتے - کہہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو - اللہ تعالیٰ تم سے محبت کرے گا اور اللہ تعالیٰ بہت ہی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے -

(تذکرہ صفحہ 176-177 مطبوعہ 1969ء)

1893ء کا الہام ہے:

(-) ترجمہ: وہ جسے چاہتا ہے بلند کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے گرا دیتا ہے جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے اپنی جناب کا برگزیدہ بنالیتا ہے -

(تذکرہ صفحہ 217 مطبوعہ 1969ء)

آخر پر حضور انور نے فرمایا: اپنی طرف سے تو میں نے ذرا ٹھہر ٹھہر کر پڑھا ہے - آگے اللہ بہتر جانتا ہے کہ ترجمہ کرنے والوں کے نزدیک یہ ابھی بھی تیز ہے یا ہلکا ہے -

(الفضل انٹرنیشنل 19 / اپریل 2002ء)

26 / مئی 1935ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ایک انقلاب آفرین تقریر

سیدنا حضرت مسیح موعود کا یوم وصال اور ہمارے فرائض

اپنے اندر ایسا تقویٰ پیدا کرو جس سے خدا کا جوڑ تمہارے ساتھ ہو جائے

محترم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مؤرخ احمدیت

قیامت خیز دن

26 مئی 1908ء کے نہایت کربناک' حشر انگیز اور قیامت خیز دن کا محض تصور ہی ہر عاشق احمدیت کو اشکبار کر دیتا ہے جبکہ حضرت مسیح موعود ''اللہ! میرے پیارے اللہ'' کے مبارک الفاظ پر درد انداز میں دہراتے ہوئے صبح ساڑھے 10 بجے خدا کی پاک اور مختصر جماعت کو (جو کم و بیش چار لاکھ پر مشتمل تھی) سوگوار اور افسردہ چھوڑ کر اپنے ابدی آقا' محبوب ازلی اور خالق حقیقی کے دربار آسمانی میں پہنچ گئے -

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:-

''آپ کی وفات مرض الموت کے مختصر ہونے کی وجہ سے بالکل اچانک واقع ہوئی تھی اور بیرونجات کے احمدی تو الگ رہے خود لاہور کے اکثر دوست آپ کی بیماری تک سے مطلع نہیں ہونے پائے تھے کہ اچانک ان کے کانوں میں آپ کے وصال کی خبر پہنچی - اس خبر نے جماعت کو گویا غم سے دیوانہ کر دیا اور دنیا ان کی نظر میں اندھیر ہو گئی اور گو ہر دل غم سے پھٹا جاتا تھا اور ہر آنکھ اپنے محبوب کی جدائی میں اشکبار تھی اور ہر سینہ سوزش ہجر سے جل رہا تھا وہ لوگ جو حضرت مسیح موعود کے خاص تربیت یافتہ تھے اور جماعت کی ذمہ داری کو سمجھتے تھے اور وقت کی نزاکت کو پہچانتے تھے وہ اپنے دلوں کے جذبات کو روکے ہوئے تھے - ان کی آنکھوں میں آنسو تھے مگر ان کے ہاتھ کام میں لگے ہوئے تھے - دوسرے لوگوں میں اکثر ایسے تھے جو بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہے تھے اور بعض تو اس بات کو باور کرنے کے لئے تیار نہیں تھے کہ ان کا پیارا امام' ان کا محبوب آقا' ان کی آنکھوں کا نور' ان کے دل کا سرور' ان کی زندگی کا سہارا ان کی ہستی کا چمکتا ہوا ستارا' ان سے واقعی جدا ہو گیا ہے'' -

(''سلسلہ احمدیہ'' صفحہ 184-185 بار اول دسمبر 1939ء قادیان)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ نے اس دردناک منظر کا نقشہ درج ذیل اشعار میں کھینچا ہے -

یاد ہے چھبیس مے سنہ آٹھ حزب المومنیں
وہ غروب شمس' وقت صبح محشر آفریں
جسم اطہر کے قریں' مرغان بسمل کی تڑپ
ہو رہی تھی روح اقدس داخل خلد بریں
جس طرف دیکھا یہی حالت تھی ہر شیدائی کی
سر بہ سینہ' چشم باراں' پشت خم' اندوہ گیں

(درعدن)

قرب وفات کی خبر

حق یہ ہے کہ خدا کا مقدس مسیح [illegible] مطابق 24 دسمبر 1905ء سے یہ خبر دے رہا تھا کہ ''میرا زمانہ وفات نزدیک ہے'' (الوصیت صفحہ 2) پھر 20 فروری 1907ء کو (یعنی وصال اکبر سے صرف ایک سال تین ماہ قبل) آپ نے اپنے الم انگیز اور درد و جذب میں ڈوبے ہوئے منظوم کلام میں بھی واضح طور پر اپنی قلبی کیفیت کا اظہار کرتے ہوئے اپنی واپسی اور بلاوے کے لئے اپنے رب کریم کے حضور عاجزانہ درخواست بھی پیش کر دی اور مجسم عجز و انکسار بن کر عرض کی۔

جلد آ پیارے ساقی اب کچھ نہیں ہے باقی
دے شربت تلاقی حرص و ہوا یہی ہے

اس نظم کے بعد اور اشعار پڑھیے اور اندازہ کیجئے کہ اس عرضداشت کے پس منظر میں دین حق کا غم اور اس کے مصائب و آلام کی بے پناہ یورشیں کس شکل میں کارفرما تھیں؟ فرمایا:-

دیں کے غموں نے مارا اب دل ہے پارہ پارہ
دلبر کا ہے سہارا ورنہ فنا یہی ہے
وہ دن گئے کہ راتیں کٹتی تھیں کر کے باتیں
اب موت کی ہیں گھاتیں غم کی کتھا یہی ہے
دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے
ہم خاک میں ملے ہیں شاید ملے وہ دلبر
جیتا ہوں اس ہوس سے میری غذا یہی ہے
دنیا میں عشق تیرا باقی ہے سب اندھیرا
معشوق ہے تو میرا عشق صفا یہی ہے

سیدنا محمود المصلح الموعود (جو حسن و احسان میں حضرت مسیح موعود کے مثیل و نظیر تھے) عمر بھر 26 مئی کے اس سانحہ ہوش ربا سے زخم رسیدہ اور دلفگار ہو کر سرتاپا اضطراب اور ماہی بے آب بنے رہے - پیارے مسیح موعود کی یاد میں آپ کی تڑپ' آپ کے درد دل اور آپ کے سوز جگر کا اندازہ آپ کے مندرجہ اشعار سے بخوبی لگ سکتا ہے۔

ڈھونڈتی ہے جلوۂ جاناں کو آنکھ
چاند سا چہرہ ہمیں دکھلائے کون

اے مسیحا تیرے سودائی جو ہیں
ہوش میں، بتلا کہ، ان کو لائے کون
تو تو واں جنت میں خوش اور شاد ہے
ان غریبوں کی خبر کو آئے کون
اے مسیحا ہم سے گو تو چھٹ گیا
دل سے پر الفت تیری چھڑوائے کون

(اخبار بدر قادیان 27 رمئی 1909ء)

یوم وصال پر حضرت مصلح موعود

کا انقلاب آفرین خطاب

سیدنا حضرت مصلح موعود نے اسی الفت ومحبت سے بے تاب اور مضطرب ہو کر 26 مئی 1935ء کو یوم وصال کی یاد کو تازہ کرنے اور دنیائے احمدیت کو ان کے مقدس فرائض کی طرف متوجہ کرنے کے لئے قادیان میں الٰہی تصرف کے ماتحت ایک انقلاب آفریں تقریر فرمائی جس کے آغاز میں بتایا کہ:-

''ہم اس دن کو نہیں بھول سکتے - جو ہماری خوشیوں کا آخری دن تھا- جس سے پہلے دن کی شام تک ہم یہ خیال بھی نہیں کر سکتے تھے- کہ رنج وغم کا کوئی دن بھی ہم پر آ سکتا ہے- اس دن جب ہم نے عشاء کی نماز پڑھی- تو ہمارے دل خوش تھے- کہ خدا تعالیٰ کا تازہ کلام سننے کا ہمیں ہر صبح موقعہ ملتا ہے- جس کی ہدایت میں ہم آگے قدم اٹھاتے ہیں- جس دن کہ ہم رات کو جب سوئے تو دنیا ہمارے لئے ابتدائے آفرینش کا منظر پیش کرتی تھی- لیکن جب جاگے- تو قیامت کا منظر ہمارے سامنے تھا- خدا کا مسیح اس صورت میں ہم سے جدا ہوا- کہ ہم رات کو یہ خوشی اپنے قلوب میں لے کر سوئے تھے کہ صبح خدا کا تازہ کلام سنیں گے- لیکن صبح نے ہمیں یہ پیغام دیا کہ وہ پیغام جس کے سننے کے لئے تیرہ سو سال سے بڑے بڑے بزرگ متمنی چلے آتے تھے- اس کا دروازہ ہمیشہ کے لئے بند کر دیا گیا- وہ 26 رمئی کا ہی دن تھا.......... آج وہی تاریخ - اور وہی مہینہ ہے اور یہ دن ہمیں ان مقدس فرائض کی یاد دلاتا ہے- جن کا پورا کرنا انسان کو قرب الٰہی کے بہترین مقام پر پہنچا دیتا ہے- اور ہمارے دلوں میں پھر ایک امنگ پیدا کرتا ہے''

حیف در چشم زدن صحبت یار آخر شد
روئے گل سیر ندیدیم و بہار آخر شد

ایک یادگار واقعہ

حضرت مصلح موعود نے ان حقیقت افروز تمہیدی کلمات کے بعد پہلے حضرت مسیح موعود کی وفات کے ابتلا اور زلزلہ عظیمہ کے بعض خطرناک اثرات اور خدائی نصرتوں کے ظہور پر روشنی ڈالی نیز اس واقعہ کا بھی تذکرہ فرمایا کہ:

''سر سکندر حیات خاں صاحب کے مکان پر اس غرض سے ایک میٹنگ ہوئی کہ تحریک کشمیر میں (..........) اور کشمیر کمیٹی والے مل کر کام کر سکتے ہیں یا نہیں اس موقعہ پر چوہدری فضل حق صاحب نے کہا ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ احمدیت کو کچل دیں گے مٹا دیں گے.......... میں نے اس وقت وہی جواب دیا جو اس کا سچا جواب ہے کہ مٹانا یا قائم رکھنا خدا تعالیٰ کے اختیار میں ہے اگر وہ ہمیں مٹانا چاہے تو آپ لوگوں کو کسی کوشش کی ضرورت ہی نہیں لیکن اگر وہ ہمیں قائم رکھنا چاہے تو کوئی کچھ نہیں کر سکتا.......... تقویٰ ہی ہے جو انسان کو ایسے دعوؤں سے بچاتا ہے کہ میں یہ کر دوں گا وہ کر دوں گا''-

چار بیش قیمت نصائح

ازاں بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے تقویٰ سمیت چار اہم ذمہ داریوں کی طرف عالمگیر جماعت احمدیہ کے ہر فرد کو متوجہ کیا جن کی تفصیل حضور ہی کی زبان مبارک سے سپرد قرطاس کی جاتی ہے- سیدنا نے ارشاد فرمایا:-

''اپنے اندر تقویٰ ایسا تقویٰ پیدا کرو- جس سے خدا کا جوڑ تمہارے ساتھ ہو جائے- تقویٰ ایک ایسی چیز ہے- جس سے خدا اور بندہ آپس میں پیوست ہو جاتے ہیں- اور ایک کو اگر حرکت ہو- تو دوسرے کو آپ ہی آپ ہو جاتی ہے- حکومت انگریزی کا جنگ کے وقت سپاہیوں کے لئے قانون ہے غالباً دوسری حکومتوں کا بھی یہی ہوگا کہ رات کو رائفل سپاہی اپنے جسم کے ساتھ باندھ کر سوئے بالخصوص ان افواج کے لئے جو سرحد میں مقیم ہوں اور اس قانون کی پابندی سختی سے کی جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ پٹھان لوگ رائفل اٹھا لے جانے کے بڑے شائق ہوتے ہیں اس لئے یہ حکم دیا گیا ہے کہ بندوق کو ساتھ باندھ کر رکھو جو بندوق کو اٹھائے گا- ساتھ بندوق والے کو بھی اٹھائے گا- اور وہ جب اٹھے گا تو بغیر لڑائی کے بندوق اس کے حوالہ نہیں کرے گا یہی معنے تقویٰ کے ہیں- انسان دنیا میں شیطانی لشکروں سے گھرا ہوا ہے اور تقویٰ کے ذریعہ مومن انسان رائفل ہو جاتا ہے- جسے خدا تعالیٰ باندھے رکھتا ہے- اسے ہلانے سے اللہ تعالیٰ ہل جاتا ہے- اور جو خدا تعالیٰ کو ہلائے وہ بچ کر کہاں جا سکتا ہے- پس نمازیں پڑھو دعائیں کرو- سچ بولو- فتنہ وفساد سے بچو- لوگوں کے حقوق ادا کرو- بڑوں کا ادب کرو- اور چھوٹوں سے حسن سلوک سے پیش آؤ- مالی قربانیاں کرو- یہ اصل چیز ہے- جو تقویٰ کی جان ہے- جس سے اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے- اور جس وقت اللہ تعالیٰ کی محبت دل میں داخل ہو- وہ ساری چیزوں کو بھلا دیتی ہے اور آدمی دیوانہ ہو جاتا ہے- اس کی حالت بالکل مجذوب کی سی ہو جاتی ہے- کچھ عرصہ ہوا مجھے حضرت مسیح موعود کا یہ شعر الہام ہوا تھا- کہ

ہیں تیری پیاری نگاہیں دلبرا اک تیغ تیز
جس سے کٹ جاتا ہے سب جھگڑا غم اغیار کا

جسے خدا تعالیٰ کی پیاری نگاہیں نظر آ جائیں- اسے غیر نظر ہی کب آ سکتا ہے محبوب کی محبت ایسی زبردست چیز ہے- کہ سب دیگر چیزوں کو پرے ڈال دیتی ہے- پھر نہ کوئی مصیبت یاد رہتی ہے- اور نہ کوئی رنج ہوتا ہے- حضرت خلیفۃ المسیح الاول سنایا کرتے تھے کہ ایک نیک عورت تھی- جس کا لڑکا بھی بہت نیک تھا- ایک دفعہ آپ اس کے گھر علاج کے لئے یا کسی اور وجہ سے گئے- تو دیکھا کہ ایک ہی لحاف ہے- اور ایک قرآن شریف ہے- آپ کو بہت رحم آیا- اور آپ نے کہا مائی آپ کو بڑی تکلیف ہوتی ہوگی- اگر کوئی ضرورت ہو- تو بتاؤ میں پوری کر دوں- اس نے جواب دیا- کہ اللہ کا دیا بہت کچھ ہے- لحاف بھی ہے- اور قرآن شریف بھی ہے- قرآن شریف دونوں باری باری پڑھ لیتے ہیں- اور رات کو سوتے وقت لحاف لے لیتے ہیں- جب ایک پہلو سرد ہو جاتا ہے- تو دوسرا بدل کر اسے گرم کر لیتے ہیں- میں بیٹے سے کہہ دیتی ہوں- کہ کروٹ بدل لے- بڑی آرام کی زندگی ہے دیکھو کیا محبت ہے- اس نے سوال کی ضرورت ہی نہ سمجھی- تم میں سے کتنے ہیں جو سوال نہیں کرتے- پھر کتنے ہیں جو حاجتمند کی طرف سے سوال کا انتظار نہیں کرتے- اور خود بخود ہی اسے پورا کر دیتے ہیں جس طرح سوال کرنا مذموم فعل ہے اسی طرح دین میں خود بخود حاجت مندوں کے حوائج پورے کرنے کی طرف توجہ نہ کرنا بھی مذموم ہے- اس لئے میں نے محلہ والوں کا یہ بھی فرض رکھا تھا کہ غریبوں کی خبرگیری کریں- اور ان کے لئے کام بھی مہیا کریں- اس طرف بھی توجہ نہیں کی گئی- اب بھی روزانہ درخواستیں میرے پاس آتی ہیں- کہ اتنے لوگوں کے لئے کپڑوں کی ضرورت ہے آٹے کی ضرورت ہے- حالانکہ میں کہہ چکا ہوں کہ ہم امداد دینے کو تیار ہیں- لیکن لوگوں کے لئے مستقل کام مہیا کرو-

پس کامیابی کے لئے سب سے پہلی چیز تقویٰ ہے- دنیا بے شک ہنسے گی کہ کیا بے وقوف آدمی ہے- سمجھتا ہے کہ نمازیں پڑھنے روزے رکھنے اور استغفار کرنے سے ہم جیت جائیں گے- مگر ہم جانتے ہیں- کہ اس سے زیادہ کارگر ہتھیار اور کوئی نہیں-

دوسری چیز کامیابی کے لئے تقویٰ کا دوام ہے اگر تمہارے اندر تقویٰ ہے- اور تمہاری اولاد کے اندر نہیں- تو یہ ایک ایسا درخت ہے- جو سوکھ جائے گا- اور باغ میں وہی درخت لگایا جاتا ہے جس سے امید ہو کہ وہ لمبے عرصہ تک پھل دے گا- پس جس نخل کو تم نے سالہا سال کے مصائب اور اپنے خون سے سینچ کر پالا ہے- وہ اگر آپ ہی سوکھ جائے- تو کس قدر افسوس کی بات ہوگی- اس لئے یہ چیز نہایت ضروری ہے کہ تم اپنی اولادوں میں تقویٰ پیدا کرو اور اگر یہ سلسلہ جاری ہو جائے- تو تم کو کون مٹا سکتا ہے- تم سدا بہار درخت ہو جاؤ گے جس پر کبھی خزاں نہیں آتی-

پس میری دوسری نصیحت یہی ہے- کہ اگر کامیابی چاہتے ہو- تو اپنی اولادوں میں تقویٰ اور اخلاص پیدا کرو- محبت الٰہی پیدا کرو- صداقت پیدا کرو- انہیں غفلت سستی فریب دھوکہ سے بچاؤ- نیکی کرنے اور نمازوں کی عادت ڈالو- فساد بددیانتی اور فسق وفجور سے بچاؤ- ان کے اندر اعلیٰ اخلاق پیدا کرو- جن پر عمل دنیا کی خاطر نہ ہو- بلکہ خدا کے لئے ہو- جو شخص دنیا کے لئے بااخلاق ہے- وہ صرف بااخلاق ہے لیکن جو اس لئے اعلیٰ اخلاق رکھتا ہے کہ خدا تعالیٰ خوش ہو- وہ مذہبی آدمی ہے-

تیسری چیز یہ ہے کہ قربانیاں کرو اور تقویٰ کے بعد اس کی بہت ضرورت ہے- تمہارے اندر اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہونے کی دائمی خواہش ہونی چاہئے- اب سیکرٹری پیچھے پیچھے پھرتے ہیں کہ چندہ دو- بے شک ہر جماعت میں ایسے بھی دوست ہوں گے- جو گھر پر آ کر چندہ دیتے ہوں- مگر بعض نادھند بھی ہیں- اور کئی بار مانگنے پر ادا کرتے ہیں-..........

احمدیت جانی، مالی اور وقتی سب قسم کی قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے- جب تک ہم انہیں ادا نہ کریں- اور بغیر تحریک کے ادا نہ کریں- کامیابی نہیں ہو سکتی- چاہئے کہ ہر شخص خود اپنی ذمہ داری کو محسوس کرے-

چوتھی چیز دعا ہے- اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو- بہت لوگ ہیں- جو رسمی دعائیں کرتے ہیں- جو ملے گا اسے کہہ دیں گے- دعا کرنا مگر دعا کو معمولی چیز نہ سمجھو- بلکہ یقین رکھو کہ جب ہمارے دل سے دعا نکلے گی- تو زمین وآسمان کو ہلا دے گی جب تک یہ یقین نہ ہو- دعا دعا نہیں بلکہ بکواس ہے دعا محض منہ کے الفاظ یا دماغ کے خیالات نہیں- بلکہ ایسی چیز ہے- جس کے پیچھے یقین اور ایمان کے پہاڑ ہیں- بچہ ماں سے سوال کرتا ہے- تو اسے یقین ہوتا ہے- کہ ضرور پورا کر دے گی- اور نہ بھی مانے گی- تو میں منوا کر چھوڑوں گا- اسی طرح وہی دعا قبول ہوتی ہے جس کے متعلق بندہ یقین رکھے- کہ یہ ضرور سنی جائے گی- اور میں اسے سنوا کر رہوں گا

جب تک یہ چار باتیں تمہارے اندر پیدا نہ ہوں کامیابی محال ہے- اور جب یہ پیدا ہو جائیں گی تو کوئی طاقت تمہیں نقصان نہیں پہنچا سکے گی پس اپنے جوشوں کو دباؤ محبت سے کام لو- فتنہ فساد سے بچو- اور ایمان وصداقت کے اس راستہ پر قائم رہو- جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا- اور جسے حضرت مسیح موعود نے دوبارہ آ کر زندہ کیا ہے- پھر دیکھو تمہاری کامیابی کے رستہ میں کوئی رکاوٹ نہ ہوگی-

(الفضل قادیان دارالامان 12-17 جون 1935ء)

ان قیمتی ارشادات کو حضرت مصلح موعود ہی کے مقدس اشعار سے ختم کرتا ہوں حضور نے 21 ستمبر 1920ء کو یعنی بیت الفضل لندن کی بنیاد سے بھی چار برس قبل پیشگوئی فرمائی کہ

مرکز شرک سے آوازۂ توحید اٹھا
دیکھنا دیکھنا مغرب سے ہے خورشید اٹھا
نور کے سامنے ظلمت بھلا کیا ٹھہرے گی
جان لو جلد ہی اب ظلم صنا دید اٹھا

(کلام محمود)

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	29-مئی	زوال آفتاب	1-05
بدھ	29-مئی	غروب آفتاب	8-10
جمعرات	30-مئی	طلوع فجر	4-24
جمعرات	30-مئی	طلوع آفتاب	6-02

7 سے 11 اکتوبر کے درمیان الیکشن صدر جنرل مشرف نے اعلان کیا ہے کہ عام انتخابات 7 سے 11 اکتوبر کے درمیان ہونگے۔ اور یہ الیکشن ہر لحاظ سے شفاف ہونگے۔ ٹیلی ویژن اور ریڈیو پر قوم سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان اس وقت ایک بہت نازک دور سے گزر رہا ہے۔ آج کے فیصلے مستقبل پر شدید اندرونی اور بیرونی اثرات چھوڑیں گے۔

بھارتی فوج کی گولہ باری 23 پاکستانی جاں بحق سیالکوٹ ورکنگ باؤنڈری اور کنٹرول لائن پر پاک بھارت کشیدگی بڑھ گئی۔ بھارتی افواج نے مختلف سیکٹروں میں اندھا دھند فائرنگ اور گولہ باری کی جس کے نتیجے میں 23 شہری جاں بحق اور 50 کے قریب زخمی ہوگئے۔ درجنوں مکان، دکانیں اور سکول تباہ ہوگئے۔

غزنوی میزائل کا بھی کامیاب تجربہ پاکستان نے زمین سے زمین پر مار کرنے والے حتف سیریز III (غزنوی) بیلسٹک میزائل کا ایک اور تجربہ کرلیا ہے۔ یہ تجربہ پاکستان کے اعلان کردہ مختلف نوعیت کے میزائل تجربات کی سیریز کا حصہ ہے۔

ناراض جماعتوں کے ساتھ حکومت کا رابطہ وفاقی وزیر اطلاعات نے نواز لیگ، جے یو آئی اور دیگر جماعتوں کے رہنماؤں سے ملاقاتیں کی ہیں اور امید ظاہر کی ہے کہ اختلافات بھلا کر قومی یکجہتی کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ان ملاقاتوں میں مختلف مطالبات پیش کئے اور کہا کہ ہم اپنے اتحادیوں سے مشورے کے بعد حکومت کی باتوں کو تسلیم کریں گے۔

ٹونی کی مشرف اور واجپائی سے گفتگو عالمی رہنماؤں نے پاک بھارت کشیدہ صورتحال پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بیانات دیئے۔ اور دونوں ملکوں کو صبر وتحمل کا مظاہرہ کرنے کیلئے کہا، ٹونی نے مشرف اور واجپائی سے اس سلسلے میں فون پر بات چیت کی۔ بش نے کہا ہے کہ ہم پاک بھارت کشیدگی ختم کرانے کیلئے کام کر رہے ہیں۔ روس نے کہا کہ تصادم روکنا دیگر ملکوں کے مفاد میں ہے۔

اسرائیلی فوج کی چڑھائی اسرائیلی فوجوں نے مغربی کنارے کے شہروں پر ٹینکوں اور بکتر بند گاڑیوں سے چڑھائی کی اور تلکرم اور بیت اللحم میں شدید گولہ باری کی۔ تلکرم میں فائرنگ سے ایک فلسطینی جاں بحق ہوگیا۔

روس کی ثالثی خوش آئند ہے قومی کشمیر کمیٹی کے چیئرمین نے روس کے صدر پیوٹن کی طرف سے صدر جنرل مشرف اور بھارتی وزیر اعظم کو قازقستان میں مذاکرات کی دعوت کو درست قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ بڑی طاقتوں کی طرف سے علاقائی مسائل کے حل میں دلچسپی خوش آئند ہے۔

بھارت نے عالمی امن خطرے میں ڈال دیا ہے برطانیہ میں مختلف پاکستانی وکشمیری اور برطانوی سیاسی جماعتوں نے حالیہ پاک بھارت سرحدی کشیدگی پر شدید تشویش ظاہر کرتے ہوئے دونوں ملکوں پر زور دیا ہے کہ وہ آپس کے اختلافات مذاکرات کے ذریعے دور کریں اور یہ بھی کہا ہے کہ بھارت نے عالمی امن خطرے میں ڈال دیا ہے۔

غیر رجسٹرڈ تعلیمی ادارے طلباء کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں لاہور ہائی کورٹ نے قرار دیا ہے کہ ملک بھر کے 75 فیصد تعلیمی ادارے غیر رجسٹرڈ ہیں ایسے تعلیمی اداروں کو جلد از جلد بند ہونا چاہئے۔ جو تعلیم کا امیج تباہ کررہے ہیں اور طالب علموں کے مستقبل سے کھیل رہے ہیں۔

ایٹمی وار ہیڈز میزائلوں پر نصب کئے جا چکے ہیں پاکستان کے پاس ممکنہ ایٹم بموں کی تعداد تصور کی گئی تعداد سے زیادہ ہے۔ قائد اعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے ممتاز سائنس دان ڈاکٹر پرویز ہود بھائی نے کہا ہے کہ پاکستان کے پاس 50 سے زائد ایٹم بم موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تین سال تک سائنس دانوں نے دن رات کام کر کے پاکستان کے ایٹمی ہتھیاروں میں اضافہ کیا ہے۔ ٹائمز کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ ایٹمی وار ہیڈز میزائلوں پر نصب کردیئے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک کا وزن ہیروشیما پر گرائے جانے والے ایٹم بم کے برابر ہے۔ (روزنامہ دن 28 مئی 2002)

پنجاب میں طوفان، 7 ہلاک 24 زخمی پنجاب کے مختلف علاقوں میں شدید طوفان بادوباراں کی وجہ سے 7 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوگئے۔ لاہور میں 4 افراد اس وقت ہلاک ہوئے جب سمن آباد میں ایک پلازے پر نصب بوسٹر شدید آندھی کی وجہ سے ان افراد پر گر گیا۔ ملتان میں ایک مسجد کی دیوار گرنے سے تین افراد ہلاک ہوگئے۔ ربوہ اور گردونواح کے علاقوں میں تیز آندھی اور بارش کے ساتھ ساتھ ژالہ باری بھی ہوئی۔ مئی کے آخر پر ہونے والی بارش اور ژالہ باری کی وجہ سے موسم میں خوشگوار تبدیلی آگئی ہے۔

ڈرگ سمگلرز کے خلاف کارروائی کا فیصلہ وفاقی حکومت نے منشیات کی سمگلنگ کے خاتمے اور منشیات کے عادی افراد کی بحالی کیلئے شروع کئے جانے والے تمام منصوبوں اور پروگراموں کا دائرہ کار چاروں صوبوں تک بڑھانے کی باضابطہ منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلہ میں ہر صوبے میں نارکوٹکس کنٹرول سیل قائم کیا جائے گا۔

درخواست دعا

مکرم حنیف احمد صاحب محمود مربی سلسلہ اسلام آباد اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی اہلیہ مکرمہ ذکیہ فردوس صاحبہ کا میجر آپریشن اس ہفتہ میں فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال اسلام آباد میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے اہلیہ کے کامیاب آپریشن کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے اور شفائے کاملہ عاجلہ فرمائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل نے مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر) کو بطور نمائندہ الفضل ضلع راولپنڈی کے دورہ پر مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے بھیجا ہے۔ (1) بقایا جات کی وصولی (2) اشاعت اور نئے خریدار بنانا۔ (3) اشتہارات کی ترغیب۔

احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ 29 مئی 2002ء

12-45 a.m	لقاء مع العرب
1-50 a.m	عربی سروس
2-45 a.m	تبرکات
3-45 a.m	ایم ٹی اے یو ایس اے
4-45 a.m	خطبہ جمعہ (23-1-98ء)
6-05 a.m	تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں
7-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-30 a.m	مجلس سوال وجواب
8-30 a.m	ہماری کائنات
9-05 a.m	اردو کلاس

باقی صفحہ 8 پر

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

جرمن آٹوز
سپیشلسٹ مرسڈیز بینز، جینوئن پارٹس
بالمقابل گلستان سینما۔ سٹی کار سنٹر منٹگمری روڈ۔ لاہور
چوہدری محمد شمیم کاہلوں، میاں محمود احمد
6372255-6375519- Fax: 6375518

بالوں اور دماغ کی طاقت کیلئے سپیشل ہومیو ہیئر ٹانک	لمبے، گھنے، سیاہ اور ریشمی بالوں کا راز یہ تیل بالوں کی مضبوطی اور نشوونما کیلئے ایک لاثانی دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 120ML 150/- بمعہ ڈاک خرچ 210/-
کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)	مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے ایک مکمل ٹانک ہے، نیز وقت سے پہلے بالوں کو سفید ہونے اور گرنے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML 100/- بمعہ ڈاک خرچ 360/-
ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل) امراض معدہ وپیٹ	تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک وخون کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔	رعایتی قیمت ایک ماہ کی دوائی 20ML 100/- بمعہ ڈاک خرچ 360/-

جرمنی سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ G.H.P کی معیاری، زود اثر سیل بند پوٹینسی

دوائی کی طاقت وپیکنگ	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	20 گرام گولیاں
6X/30/200/1000	8/-	10/-	12/-	8/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-	12/-

خوبصورت بریف کیس بمع 80 - سیل بند ادویات	10ML سپیشل پلاسٹک شیشی	10ML گلاس شیشی	20ML سپیشل پلاسٹک شیشی	GHP-20ML مرکب ادویات
	1000/-	1200/-	1300/-	2000/-

اس کے علاوہ جرمن سیل بند پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز، مرکبات، ہومیوپیتھک سامان وکتابیں رعایتی قیمت پر خریدیں۔

تشخیص علاج ادویات
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار ربوہ
پوسٹ کوڈ: 35460 فون: 212399
خصوصی رعایت کیساتھ

بقیہ صفحہ 7

10-15 a.m فوڈ فیسٹیول
11-00 a.m چلڈرنز ملاقات
12-05p.m تلاوت-عالمی خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-35 p.m سواحیلی سروس
2-45 p.m مجلس سوال وجواب
3-45 p.m تقریر
4-15 p.m انڈونیشین سروس
5-15 p.m فوڈ فیسٹیول
6-05 p.m تلاوت-تاریخ احمدیت-خبریں
6-50 p.m اردو کلاس
8-00 p.m بنگالی پروگرام
9-05 p.m چلڈرنز ملاقات
10-00 p.m چلڈرنز کارنر
10-30 p.m فرانسیسی ملاقات
11-30 p.m جرمن سروس

جمعرات 30 مئی 2002ء

12-35 a.m لقاء مع العرب
1-40 a.m عربی سروس
2-35 a.m مجلس سوال وجواب
3-35 a.m ہماری کائنات
4-20 a.m چلڈرنز ملاقات
5-15 a.m فوڈ فیسٹیول
6-05 a.m تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
7-30 a.m مجلس سوال وجواب
8-30 a.m ...
8-55 a.m المائدہ
9-15 a.m چلڈرنز کلاس (کینیڈا)
10-25 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
11-00 a.m ترجمۃ القرآن کلاس
12-05p.m تلاوت-عالمی خبریں
12-30 p.m لقاء مع العرب
1-30 p.m سندھی سروس
2-45 p.m مجلس سوال وجواب
3-45 p.m تقریر
4-15 p.m انڈونیشین سروس
5-15 p.m نمائش: خلافت لائبریری ربوہ
5-45 p.m ایم ٹی اے لائف سٹائل
6-05 p.m تلاوت-درس ملفوظات-خبریں
6-55 p.m مجلس سوال وجواب
8-00 p.m بنگالی پروگرام
9-05 p.m ترجمۃ القرآن کلاس
10-10 p.m چلڈرنز کارنر
10-35 p.m فرانسیسی سروس
11-35 p.m جرمن سروس

حب جدوار
ہر قسم کے سردرد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 FAx:213966

GUILD KEY — mta
ایم ٹی اے کیلئے معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں۔ راولپنڈی اسلام آباد کے علاوہ دوسری جماعتوں کیلئے بھی کیپٹل پیکج دستیاب ہیں نیز اے سی، سپلٹ یونٹ فریج، فریزر کی فٹنگ اور سروس بھی کی جاتی ہے۔ جناح سپر اسلام آباد
فون 051-2650364 موبائل 0320-4906118

KHAN NAME PLATES
COMPUTERIZED
PHOTO ID CARDS
SCREEN PRINTING, STICKERS & DESIGNING
TOWNSHIP LHR. Ph: 5150862-5123862
email: knp_pk@yahoo.com

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات وملبوسات
اب چنیوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنیوٹ 04524-214510-04942-423173

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی وغیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیور ویل ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14-علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑوالا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 042-6372867

The Vision of Tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061-553164, 554399

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی-محمد اشرف بلال
زیر نگرانی-پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار-صبح 9:00 بجے تا شام 4:30 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر-ناغہ بروز اتوار
86-علامہ اقبال روڈ-گڑھی شاہو-لاہور

تمام گاڑیوں وٹریکٹروں کے ہوز پائپ
آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
STRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ نزد چناناؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
حاجی ... میاں عباس علی میاں ریاض احمد-میاں تنویر اسلم

MAGNA GROUP
M/S Magna Tech (PVT.)Ltd.
Manufacturer of Textile Rotary Printing Screens
Length:1280 to 3050 mm
Repeat: 517 to 914 mm
Mesh: 60.70.80.100.125.155
M/S.Magna Textile Industries (PVT.) Ltd.
Manufacturer & Exporters of home textile products. bed sheets. bed covers. woven. bed sets. printed and dyed woven fabrics.
Factory is equipped with latest machinery of Dyeing. Bleaching. Printing & Finishing
M/S. Magna International
Importers/Exporters. Representative
Manufacturers: Pigment Binder & Pigment Colours
Stockist: Thickener Powder. Thickener Paste. Printing Blankets. Conveyors for Rotary Printing Machines and other Textile Accessories. Nickle Sugar screen.
M/S.Saeed Ullah Cloth Merchants.
Importer/ Exporter & General Order Supplier.
Address: P-15 Rail Bazar Faisalabad. Pakistan
Tel: 0092-41-617616. 637616
Fax: 0092-41-615642
URL: http://www.magnatextile.com
Email: magna@fsd.comsats.net.pk
Representatives:-
M/S.Muller S.A.France (Conveyors/Felt blanket)
M/S. System. U.S.A (water Treatment System)
M/S.Conradi.Germany (Nickle Sugar Screens)

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS
ڈیلرز:-ملکی وغیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27-نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز-مظفر احمد ناگی-طاہر احمد ناگی

شاہد الیکٹرک سٹور
ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد
متصل احمدیہ بیت الفضل گول امین پور بازار
فیصل آباد فون نمبر 642605-632606

نعیم آپٹیکل سروس
نظر و دھوپ کی عینکیں ڈاکٹری نسخہ کے مطابق لگائی جاتی ہیں
کنٹیکٹ لینز و سلویشن دستیاب ہیں
نظر کا معائنہ بذریعہ کمپیوٹر
فون 642628-34101 چوک کچہری بازار فیصل آباد

AL-NOOR ELECTRONICS
aiwa SERVICE
Authorised Service Center
Shop #: 73, Bank Square Market, C-Block, Model Town Lahore.
Tel: +92(42)585-7237 Mobile: 0333-4248791

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61